

جن خواتین نے جزوی طور پر ایک سالہ کورس کیا انہوں نے اگلے سال بھی اس اکیڈمی سے جڑے رہنے کی خواہش ظاہر کی۔ بنت الیاس نے کہا کہ میں ڈاکٹر اسرار احمد کی شکر گزار ہوں جن کی کاوشوں سے ایسے اساتذہ ابھر کر سامنے آئے، ورنہ ہم جیسے لوگوں کو دین کی سمجھ کیسے آتی۔ اب گرامر کورس کے بعد قرآن سے دوستی ہو گئی ہے، قرآن اجنبی نہیں رہا۔ اشرف بیگم، جن کی کوشش، محنت اور لگن پورا سال دیکھنے کے لائق تھی، انہوں نے کہا کہ جب ہمیں منتخب نصاب پڑھایا جا رہا تھا تو میرے جسم کے رونگٹے کھڑے ہو جاتے تھے۔ میں اگلے سال یہ کورس دوبارہ کروں گی۔

تمام طالبات کی مجموعی رائے یہ تھی کہ منتخب نصاب نے ان پر زیادہ اثر کیا۔ اور تمام طالبات نے اس سلسلے میں مسز خالد کی کوششوں کو سراہا۔ اپنے جذبات کا اظہار کرتے ہوئے اور اللہ کے خوف سے کئی طالبات کی آنکھیں اشک بار ہو گئیں۔

آخر میں مسز خالد کو بلایا گیا۔ انہوں نے کہا کہ تقسیم اسناد ایک دنیاوی رسم ہے، اس کی کوئی حیثیت نہیں ہے، اصل چیز طالبات کی پورے سال کی محنت اور کوشش ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ اللہ کا فضل ہے کہ خواتین کا پہلا ایک سالہ کورس آج مکمل ہو گیا ہے۔ اگرچہ اس کے دوران بہت مشکلات آئیں، لیکن اللہ نے شیطان کی چالوں کو ناکام بنادیا۔ انہوں نے تمام سامعین، اساتذہ اور انتظامیہ مدرسۃ البنات کا شکریہ ادا کیا۔

نانمہ تنظیم اسلامی حلقہ خواتین نے کامیاب ہونے والی طالبات میں اسناد تقسیم کیں اور انہیں مبارک باد دی۔ انہوں نے طالبات سے کہا کہ عمل کرنا بہت ضروری ہے، لیکن خود عمل کرنے میں اتنی دشواری نہیں ہوتی جتنی کہ دوسروں تک پہنچانے میں۔ اس لئے صبر سے کام لیجئے گا اور یاد رکھئے گا ﴿إِنَّ اللَّهَ مَعَ الصَّابِرِينَ﴾۔ حضور ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا تھا کہ اے علی! اگر تمہارے ذریعے کوئی ایک شخص بھی ہدایت پا جائے تو وہ تمہارے لئے سرخ اونٹوں سے بہتر ہے۔ آخر میں مریم صاحبہ نے دعا کی۔ مدرسۃ البنات کی انتظامیہ نے طعام کا بھی انتظام کیا تھا۔ یہ پروگرام اپنے مقررہ وقت پر اختتام کو پہنچا۔

(مرتبہ : بنت محمود)